پیش لفظ

حضرات !

SSLC امتحان میں تمام بچّوں کی ہمّت افزائ کرنے اور ان کی خود اعتمادی بڑھانے کی ضرورت ہے۔ چند بچّے تعلیمی سرگرمیوں میں پیت پیچھے رہتے ہیں۔ ان کو بھی صحیح رہنمائ کر کے مدد کرنا ہمارا فرض ہے۔ یہ کتابچہ ان بچون کی مدد کرنے کی خاطر تیار کیا گیاہے۔اس میں سرگرمیون کے مختلف مراحل اور نمونے دیے گیے ہیں

امید ہے کہ آپ حضرات اس کتابچہ سے فا ئدہ اٹھا ئیں گے اور کامیابی کے مراحل طے کریں گے۔

Prepared by

1. P.K Abdul hameed

   GHSS Neleswaram, kozhikode

   9447452826 mail – pkabdulhameedghazal@gmail.com

2. P.M musthafa

   BHSS Mavandiyur, Malappuram

   9562507507 mail – pmmusthafakodoor@gmail.com

3. P.M Ibrahimkutty

   NMHSS Thirunavaya

   9847295905 mail – ikutty.kutty@gmail.com

-نصابی تشریحات-

نظم - نظم کا مفہوم اپنے الفاظ میں پیش کرنا۔

کہانی - مختلف موضوعات کی کہانیاں تیار کرکے پیش کرنا۔

گفتگو - موقع و محل کی مناسبت سے موثر طریقہ سے گفتگو تیار کرکے پیش کرنا۔

خط - مختلف قسم کے خطوط تیار کرنا۔

آپ بیتی - فطری انداز میں آپ بیتیاں تیار کرکے پیش کرنا۔

سفر نامہ - سفر نامہ تیار کر کے پیش کرنا۔

مضمون - پسندیدہ موضوع پر مضمون تیار کرنا۔

بیانیہ - پسندیدہ موضوع پر بیانیہ تیار کرنا۔

ڈرامہ - مختصر ڈراموں کی اسکرپٹ تیار کرنا۔

اعلان - مختلف اعلانات تیار کرکے پیش کرنا۔

نعرہ - مختلف نعرے تیار کرکے پیش کرنا۔

انشائیہ - مختلف موضوعات کے انشائیہ تیار کرکے پیش کرنا۔

لطیفہ - لطیفہ فطری انداز میں پیش کرنا۔

-نظم-

بچو !ہماری درسی کتاب میں کل سات نظمیں ہیں

روٹی نامہ - نظیر اکبر آبادی

اے غمِ دل (غزل) - میر تقی میر

سینے سے اٹھتاہے دھواں - جوش ملیح آبادی

دعا - شفیع شیخ ساغر

خواب بنتے بنتے (گیت) - ظفر گورکھپوری

وطن کی عظمت - برج نراین چکبست

ایک آرزو - علامہ اقبال

sslc امتحان میں مفہوم لکھنے کے لیے ایک سوال آتا ہے۔ اس کے لیے چار اسکور ہے۔ مفہوم لکھنے کے لیے امتحان میں آنے والے چند اشعار مثال کے طور پر دیتا ہے۔

ہم تو نہ چاند سمجھیں نہ سورج ہیں جانتے
بابا ہمیں تو یہ نظر آتی ہیں روٹیاں نظیرؔ اکبر آبادی

کپڑے کسی کے لال ہیں روٹی کے واسطے
لمبے کسی کے بال ہیں روٹی کے واسطے نظیرؔ اکبر آبادی

الٹی ہو گیئں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماریٔ دل نے آخر کام تمام کیا میر تقی میرؔ

اف یہ ناداری میرے سینے سے اٹھتاہے دھواں
آہ اے افلاس کے مارے ہوئے ہندوستان جوشؔ ملیح آبادی

کرے دشمن ہمارا لاکھ ہم سے دشمن لیکن
خطائیں بخش دنیا ہی ہمارے حق میں بہتر ہو شفیع شیخ ساغرؔ

محبت نوع انسانی سے کرنا تیری خوشنودی
ہماری زندگی خوشبوئے الفت سے معطر ہو شفیع شیخ ساغرؔ

اپنے بنائے ہتھیاروں سے اپنی دنیا ختم نہ ہو
دھرتی کو شمشان نہ کر دیں لالچ کے گرداب نئے
ظفرؔ گورکھپوری

اے خاک ہند تیری عظمت میں کیا گماں ہے
دریائے فیض قدرت تیرے لیے رواں ہے برجزائنچکبست

مرتا ہوں خامشی پر یہ آرزو ہے میری
دامن میں کوہ کے اک چھوٹا سا جھونپڑا ہو   علامہ اقبالؔ

شعر کا مفہوم لکھتے وقت صرف اس کی نثری صورت لکھنا مراد نہیں بلکہ اس کا مفہوم واضح کرتے ہوئے ایک تخلیقی قوت جائزہ لینے والے ہوتے ہیں۔

کلاس روم میں نظم کے ہر ایک شعر پر آپ لوگ اپنے اپنے خیالات پیش کئے ہوں گے۔ ایک شعر کے لیے تمام بچے ایک ہی مفہوم پیش کرنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ اپنے تخیل کے مطابق شعر کے مفہوم لکھنے کی آزادی ہے۔مفہوم صحیح زبان میں واضع طور پر لکھیں تا کہ پڑھنے والا بہت جلد سمجھ سکیں۔ موضوع پر اپنے خیالات ترتیب سے لکھیں۔ جامع طور پر مفہوم پیش کرنے کا خیال رکھے۔ کمرے جماعت میں شعر کا مفہوم لکھنے کے لیے ہم مختلف سرگرمیوں سے گزرتے ہیں۔ نیچے دے گیے شعر کیسے پیش کرسکتا ہے۔

اف یہ ناداری سے میرے سینے سے اٹھتا ہے دھواں
آہ اے افلاس کے مارے ہوئے ہندوستان

- استاد چارٹ پر یہ شعر لکھے۔
- استاد شعر سے متعلق چند سوالات پوچھے۔

- ہمارے دیس کے غریب لوگوں کی حالت کیا ہے ؟
- روٹی، کپڑا اور مکان غریب لوگوں کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ کیوں ؟
- بچے انفرادی طور پر اپنے خیالات پیش کریں۔
- استاد پوچھے کہ موجودہ ہندوستان کے سماجی حالات میں اس شعر کا مفہوم کیا ہے ؟
- بچے انفرادی طور پر اپنے خیالات پیش کریں۔استاد وہ ترتیب دے کر چارٹ پر لکھے
- پیش کر دہ خیالات ایک بحث منعقد کرے بعد میں بچوں کو مختلف صوبوں کے نام گروہ بندی کرے۔
- ہر گروپ تیار کردہ مفہوم پر بحث کرے اور نوٹ بک پر لکھے۔
- گروپ تیار کر دہ مفہوم دیگر گروپوں کے درمیان پیش کرکے بہتر بنائے۔ بعد میں ہر گروپ شعر کا مفہوم کلاس میں پیش کرے۔
- پیش کش کے بعد ایک بحث منعقد کرے۔
- استاد بھی شعر کا مفہوم پیش کرے۔
- ہر گروپ شعر کا مفہوم میری پیاری کتاب میں لکھے۔

مثال کے طور پر ایک شعر کا مفہوم پیش کرتا ہے۔

ہندوستان کے لاکھوں لوگ غریب اور مفلس ہیں۔ روٹی کپڑا اور مکان

ان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ خون پسینہ کر کے محنت کر نے والے بھی فٹ پات پر سوتے ہیں۔ ضروری چیزوں کی قیمت روز بروز بڑھ رہی ہیں۔ خاندان کے اخراجات بڑھ رہے ہیں، اس حالت میں لوگوں کی زندگی مشکلات سے گزر رہی ہے۔

سماج میں ہر طبقے کو انصاف ملنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے دیس میں امیر لوگ بڑے امیر بن رہے ہیں اور غریب لوگ بڑی مفلس میں ڈوب رہے ہیں۔ بے بس اور لاچار لوگوں کا کوئی سہارا نہیں ہے۔ وہ جال پھنسا ہوا چڑیا کی طرح بے قرا ر ہیں۔ یہ ناداری کی حالت دیکھ کر جوش ملیح آبادی اپنے جذبات کو خوبصورت انداز میں پیش کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ غریبی اور مفلس میں مارے ہوئے ہندوستان کو دیکھ کر میرے سینے سے دھواں اٹھتا ہے۔

<u>نظم سے آنے والے چند سوالات</u> :-

- دو غزل گو شاعروں کے نام لکھیے۔
- دو غزل گلوکاروں کے نام لکھیے۔
- پسندیدہ غزل کا ایک شعر لکھیے۔
- محنت مزدوری پر لکھی ہوئ سے ایک شعر لکھیے۔

- پسندیدہ دعائیہ نظم سے ایک شعر لکھیے۔
- حبِ وطن پر لکھی ہوئی نظم سے ایک شعر لکھیے۔
- نظم ' سینے سے اٹھتاہے دھواں ' کے لیے کو ئی دوسرا مناسب عنوان تجویز کیجیے۔

دیگر نظموں کا عنوان تجویز کرنے کے لیے بھی سوال آتا ہے۔

- اردو میں کئی دعائیہ نظمیں ہیں پسندیدہ نظم کا ایک شعر لکھیے۔
- ہمارے دیس ہندوستان کی تعریف میں کئی نظمیں لکھی گئی ہیں۔ پسندیدہ نظم کا ایک شعر لکھیے۔

-کہانی-

درسی کتاب میں ' ایک روپئے کی خاطر' ' شادی کا جوڑا' ' ہم نوالہ ہم پیالہ ' سات کیلے کے چھلکے' وغیرہ کہانیاں ہیں۔کہانی کو آگے بڑھانا، کردار پر نوٹ لکھنا، کہانی کار اورافسانہ نگاروں کے نام لکھنا ' عنوان تجویز کرنا وعیرہ صلاحیتیں تحریری امتحان میں جائزہ لیا جاتا ہے۔

سر گرمی:-

* میل اور پسینہ میں بھیگا ہوا روپیہ اس نے بیگم صاحب کے سامنے رکھ دیا۔ بچوّ! پھر کیا ہوا ہوگا ؟ اڈّو کی اس کہانی کو آگے بڑھائیے۔

سرگرمی کے مراحل

استاد بچّو ں سے چند سوالات پوچھے ،

جیسے : * پڑوسی ماما کی بات سنکر اڈّو کے دل میں کیا کیا سوالات ابھر آئے ہوں گے؟

* اڈّو نے روپیہ بیگم صاحب کے سامنے رکھ دیا۔ اس کے بعد کیا ہوا ہوگا ؟

* اڈّو نے کیا سوچا ہوگا ؟

* بیگم صاحبہ نے کیا کیا باتیں کی ہوں گی ؟

- بچّے انفرادی طور پر سوالوں کے جواب دے۔
- بچّوں کے جواب استاد چارٹ پر لکھے۔
- ان جوابات کی مدد سے بچّے انفرادی طور پر کہانی کو آگے بڑھائے۔
- چند بچّے پیش کریں۔
- پھر گروہ میں بحث کر کے کہانی تیار کریں۔
- ہر گروہ اپنی تیار کردہ کہانی گروہوں کے درمیاں پیش کرکے زیادہ بہتر بنائے
- ہر گروہ تیار کردہ کہانی کلاس روم میں پیش کرکے اور ایک بحث منعقد کرے۔

- پھر استاد نمونے کے طور پر ایک کہانی پیش کرے۔
- ہر بچے اپنی تخلیق زیادہ بہتر بنائے اور اپنی میری پیاری کتاب میں لکھے۔

استاد کا نمونہ :-

میل اور پسینہ میں بھیگاہوا روپیہ اڈّو نے بیگم صاحبہ کے سامنے رکھ دیا۔ اس وقت وہ اس طرح کانپ رہا تھا کہ اس کی دھڑکن کی آواز وہاں جمع ہوئے لوگ بھی سنتے تھے۔ اس کی آنکھوں سے آنسو بھر آئی۔ لوگ اسے چورچور پکارتے تھے۔ بیگم صاحبہ نے پوچھا تم کہاں گئے تھے ؟ یہ روپیہ کہاں سے ملا ؟ تم کیوں رو رہے ہو ؟ یہ پیسہ کیسے خراب ہوگیا؟

اڈّو نے رو رو کر جواب دیا کہ میں نے چوری نہیں کی۔ یہ روپیہ گیٹ کی طرف پڑاتھا۔ مٹھائی ' پھل وغیرہ کھانے میں مجھے بہت شوق تھا۔ اس لیے اس روپیہ سے وہ خرید نے کے لیے بازار گیا۔ لیکن اس وقت میری آپا کی منّی کی یاد آئی۔ یہ پیسہ اس کو دینا چاہتاتھا۔ لیکن میں نے سوچا کہ دوسروں کا مال اجازت کے بغیر لینا بڑی گناہ ہے۔ یہ سمجھ کر میں واپس آیا۔

اڈّو کی باتیں سنکر بیگم صاحبہ اس کو گلے لگایا اور کہا کہ تم مت رو، آج سے تم میرا نوکر نہیں میرا بٹا ہے۔ پھر کچھ روپئے اس کو حوالہ دیا اور کہا کہ یہ روپیہ آپا کو دے دو۔

دیگر تعلیمی سرگرمیاں:-

- منجولا اپنے خاوند کے مر جانے کے بعد کیسی زندہ گی گذاری ہوگی ؟
منجولا کی کہانی کو آگے بڑھایئے۔
- منوہر کی درد بھری کہانی سنکر ساجد کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اس کہانی کا انجام کیا ہو سکتا ہے ؟
- گھٹنوں اور کہنوں میں شدید چوٹ آنے کے باوجود وہ تیزی سے اٹھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ لیکن بس جا چکی تھی ....

اس کے بعد کیا ہوا ہوگا ؟ اس کہانی کو آگے بڑھایئے۔

پسندیدہ کردار پر نوٹ لکھنا:-

- 'ایک روپیے کی خاطر ' اس کہانی کے کردار کون کون ہیں؟ آپ کا پسندیدہ کردار پر نوٹ لکھیے۔

* تعلیم کے دوران استاد بچّوں سے چند سوالات پوچھے
جیسا کہ 'ایک روپئے کی خاطر ' اس کہانی میں کتنے کردار ہیں ؟ وہ کون کون ہیں ؟ کس کو زیادہ پسند ہوا ؟ کیوں ؟
* بچّے انفرادی طور پر جواب دے۔
* پھر گروپ میں بحث کرکے جواب دیں۔
* ہر گروپ اپنا تیار کردہ جواب دوسرے گروپوں کو سنائے

* دوسرے گروپوں کی رائے کے مطابق ہر گروپ اپنا تیار کر دہ جواب بہتر بنائے اور پیش کرے۔ استاد اپنے طور پر جواب چارٹ پر لکھ کر پیش کرے۔

جیسے :- ' ایک روپئے کی خاطر' اس کہانی میں اڈّو ، بیگم صاحبہ رامو وعیرہ کردار ہیں۔اڈّو کو زیادہ پسند ہے۔ کیوں کہ اڈّو ایک غریب لڑکا ہے۔ سخت غریبی کی حالت میں نوکری کرتا ہے۔بچہ ہوتے ہی اپنے خاندان اور رشتداروں کی دیکھ بال کے لیے دھیان رکھتا ہے۔

افسانہ نگاروں کے نام لکھنے کے لیے بھی سوال ہوتا ہے۔

افسانہ نگاروں کے نام

پریم چند ' کرشن چندر' قرّت العین حیدر' عصمت چغتائی' علی عبّاس حسین' جیلانی بانو' راجیںزا سنکھ بیدی وعیرہ

--گفتگو-

تحریری امتحان میں گفتگو تیار کرنے کا سوال ضرور آئیگا۔ محل و موقع کی مناسبت سے موثر طریقہ سے گفتگو تیار کر نے کی صلاحیت پیدا کرنا اس کا مقصدہے۔درسی کتاب میں گفتگو تیار کرنے کا موقع ہر اسباق میں ملتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک سرگرمی حسب ذیل ہے۔

* سر پر پٹی باندھے ہوئے منوہر کلاس میں آیا اور ساجد کے قریب آکر بیٹھا ساجد نے پوچھا " بتاؤ منوہر یہ سب کیا ہے ؟ دونوں آپس میں باتیں کرنے لگے۔ ساجد کی جگہ آپ ہوتو دونوں کی گفتگو کیا ہوگی ؟

<u>سرگرمی کے مراحل</u>

استاد ساجد اور منوہر کی دوستی پر ایک بحث کلاس میں منعقد کرے۔ استاد چند سوالات پوچھے.

جیسے:- - ساجد کس کا انتظار کرتا تھا ؟

- منوہرکون تھا ؟
- منوہر کے گھر کی حالت کیا ہے ؟
- ساجد اور منوہر کی دوستی کیسی تھی ؟
- ساجد نے منوہر سے کیا کیا پوچھے ؟
- ساجد کی جگہ آپ ہے تو آپ کیا کیا سوالات کریں گے؟

چند بچے سوالات پیش کریں۔ استاد چارٹ پر لکھے ۔ استاد بچّوں سے کہے کہ اگر ساجد کی جگہ آپ ہیں تو دونوں کی گفتگو کس طرح ہوگی۔

- بچےانفرادی طور پر گفتگو تیار کرے ۔
- تیار کردہ گفتگو دو تین بچے پیش کرے۔
- بچوں کو گروہ بندی کرے۔

- گروہ میں بحث کرکے گفتگو بہتر بنائے۔
- تیار کردہ تخلیق گروہوں کے درمیاں پیش کرے اور زیادہ بہتر بنائے
- ہر گروہ اپنی تخلیق کلاس میں پیش کرے ۔

استاد ٹیچر ویرشن چارٹ پر نمائش کرے ۔ اس کی مدد سے بچے اپنی تخلیق زیادہ بہتر بنائے اور اپنی نوٹ بک میں لکھے۔

استاد کا نمونہ :

میں : یہ کیا ہوا منوہر ؟

منوہر: کچھ بھی نہیں .پیر پھسل کر گر گیا تھا۔

میں ؛ کیسے منوہر ؟

منوہر : کل میرے پتاجی نے زیادہ سے زیادہ شراب پی تھی انہیں گھرلانے کی کوشش میں گر گیا تھا۔

میں : پتاجی کے شراب نوشی کے خلاف آپ کچھ بھی نہیں کر سکتے!

منوہر : کیا کروں یار؟ شراب نوشی ان کی عادت بن گئی ہے۔

میں : صبر کرو منوہر ، سب کچھ ٹھیک ہوجائیگا۔

دیگر سرگرمیاں:-

- منجولا کی کہانی سننے کے بعد سکمار اور قاسم کی گفتگو آگے بڑھائیے۔

- مجتبیٰ حسین کسی پروگرام کے افتتاح کے لیے آپ کے اسکول آتے ہیں، آپ ان سے کیا کیا سوالات کریں گے ؟ کم از کم چار سوالات لکھیے۔
- " مجھے موز نہیں چاہیے " یہ کہکر اڈّو نے جلدی سے موز ٹھیلے میں رکھ دیا۔ ٹھیلے والے اور اڈّو کی گفتگو آگے بڑھایئے۔
- چھلکے سے پھسل کر گراہوا آدمی گھٹنوں اور کہنوں میں شدید چوٹ آنے کے بعد اپنے گھر پہنچا اور بیوی سے باتیں کرنے لگا۔آدمی اور بیوی کی گفتگو آگے بڑھائے۔
- ہر جانے کی درخواست نامنظورہونے پر منجولا مل مالک کے پاس گئی منجولا اور مل مالک کی گفتگو کیا ہوگی؟
- بہت دنوں کے بعد نازیہ دادی امّاں کے پاس پہنچ گئی۔ دادی امّاں بہت خوش ہوگئی۔انھوں نے نازیہ کو گلے لگایا۔ دونوں کی درمیاں ہونے والی گفتگو تیار کیجئے۔

-خط-

امتحان میں خط لکھنے کے لیے ایک سوال ضرور آتا ہے۔ پہلے یونٹ میں موڈیول ' تیرے انتظار میں' ایک خط ہے۔ روزانہ زندگی میں اس طرح کے

مختلف خطوط لکھتے ہیں۔خطوط لکھتے وقت جگہ ، تاریخ ، آداب و القاب کے جملے استعمال کرنا چاہیئے۔ مناسب زبان، اور مطالب فہمی کے ساتھ فطری انداز میں خط لکھیں۔

امتحان میں آنے والے چنداور سوالات:-

- بچّو ! رامو اپنے پتاجی کے نام خط کے جواب لکھنا چاہتاہے۔ جوابی خط لکھنے میں رامو کی مدد کیجئے۔
- منجولا کا خاوند چرخی کی گھومتے ہوئے ہتّے کی لپیٹ میں آکے مارا گایا تھا۔ منجولا نے ہرجانے کی درخواست کی ۔ لیکن وہ نامنظور ہوئی۔ اس پر لیبر منسٹر کے نام ایک شکایت نامہ تیار کیجئے۔

رامو کا خط اپنے پتاجی کے نام۔

- استاد بچوں سے کہے کہ رامو کے پتاجی کا خط ایک بار پھر غور سے پڑھیں۔
- چند سوالات چارٹ پر لکھ کر پیش کرکے اور بچے ان کے جواب دیں۔
  - خط میں پتاجی نے اڈّو سے کیا شکایت کی ہے ؟
  - ماماجی رامو کے بارے میں کیا کہتے ہیں ؟
  - انیشا کی شادی کیوں نہیں ہوتی ؟
  - جہیز دے کر شادی کرنے کے بارے میں پتاجی کا کیاخیال ہے

استاد پوچھے کہ رامو کی حالت کیا ہے ؟   بچے جواب دیں

بچوں سے کہے کہ رامو اپنی حالات بیان کرتے ہوئے پتاجی کو خط لکھنا چاہتاہے۔ رامو کا خط کس طرح ہوگا ؟

- بچے انفرادی طورپر رامو کا خط تیار کریں اور چند بچے پیش کریں۔
- بچوں کو مختلف خطوط نگاروں کے نام گروہ بندی کرے۔
- ہر گروپ خط تیار کرے اور تیار کر دہ خطوط دوسرے گروپ کے درمیاں پیش کر کے بہتر بنائیں۔
- بعد میں ہر گروپ اپنا اپنا خط کلاس میں پیش کریں
- استاد خط پر ایک بحث منعقد کرے
- بچے خط کو زیادہ بہتر بنائیں اور میری پیاری کتاب میں لکھیں۔

مثال کے طور پر استاد بھی ایک خط لکھ کر پیش کرے بچے یہ خط دیکھ کر اپنے خط زیادہ بہتر بنانے کا موقعہ ملے۔

استاد کا نمونہ:-

حیدرآباد

۵ آگست ۲۱۰۲؁ء ۔

پیارے پتاجی ! آداب و تسلیمات عرض ہے۔ آپ کا خط ملا۔ آپ سب کو دیکھنے کے لیے میرا دل تڑپ رہا ہے۔ خط پڑھ کر گھر

کے حالات میں سمجھ گیا ہوں۔ ذرا میری حالت سن لیجیے۔ میں یہاں خون پسینہ کر کے محنت کر رہاہوں۔ میں دیوالی کا دن گھر آنا چاہتا تھا۔ لیکن کیا کروں ؟ مالک کی اجازت کے بغیر آئے تو یہ کام ہمیشہ کے لیے چھوڑنا پڑے گا۔ میرے پاس تھوڑا رقم ہے وہ میری محنت کی کمائی ہے ۔ میں اس رقم آپ کو بھجتا ہوں۔ جہیز ایک سماجی لعنت ہوگیاہے۔ آپ کی رائے مجھے منظور ہے۔ ہماری مجبوری اور بے بسی کی وجہ سے میں گھر بیچ کر جہیز دینے کا مشورہ دیا تھا۔ انیشا کی شادی ضرور ہوجائے گی۔ جہیز کے بغیر یہ شادی ہوگی۔ میں ایک اچھی نوکری کی تلاش میں ہوں۔ آپ لوگ میرے لیے دعا کیجیے۔

خاکسار

آپ کا بیٹا۔

رامو۔

-آپ بیتی-

درسی کتاب کے آخری یونٹ میں " بھیڑ میں اکیلے" نامی ایک سبق ہے۔ یہ سبق ایک آپ بیتی ہے۔ مختلف آپ بیتیاں پڑھ کر لطف اندوز ہونا۔ فطری انداز میں آپ بیتیاں تیار کر کے پیش کرنا وغیرہ صلاحیتیں بچوں میں

پیدا کرنا اس سبق کا مقصد ہے۔

آپ بیتی لکھنے کے لیے آنے والے سوالات کا نمونہ۔

- ہندوستان سے ایک نیم کا پودا سعودی عرب لایا گیا۔ کھجوروں کے بیچ وہ تنہائی کی زندگی کاٹ رہا ہے۔ نیم کے پودے کی کہانی اپنے الفاظ میں لکھیے۔
- سعودی عرب سے ایک کھجور کا پودا ہندوستان لایا گیا۔ یہاں کی مٹی میں اس کی زندگی کیسی ہوگی؟ کھجور کے پودے کی کہانی اپنے الفاظ میں لکھیے۔

پہلی سرگرمی کلاس میں کیسے پیش کریں؟

– استاد بچوں سے سوالات کرے۔

- نیم کے پودے کی پیدائش کہاں ہوئی ؟
- اس کے دوست و احباب کون کون ہوں گے ؟
- نیم کا پودا کھجوروں کے بیچ کیسی زندگی گزرتا ہے ؟
- اس کی کیا کیا مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے ؟

- بچے انفرادی طور پر سوالات کے جواب دیں۔
- بچوں کے جواب استاد چارٹ پر لکھے۔
- ان جواب کی مدد سے بچے انفرادی طور پر کہانی تیار کریں۔

- چند بچے کہانی پیش کریں۔
- مختلف پیڑوں کے نام پر بچوں کی گروہ بندی کرے اور گروپ میں بحث کر کے کہانی تیار کریں۔
- ہر گروپ تیار کردہ کہانی دوسرے گروپوں کے مشوروں کی مدد سے بہتر بنائیں اور کلاس میں پیش کریں۔
- زیادہ بحث کر کے ہر گروپ اپنی تخلیقات کو بہتر بنائے اور میری پیاری کتاب میں لکھیں۔
- استاد کو چاہئے کہ چند آپ بیتیاں مثال کے طور پر پیش کرے۔ استاد بھی نیم کے پودے کی آپ بیتی پیش کرے۔

جیسے:- میری پیدائش ہندوستان میں ہوئی۔ یہاں کے ایک پہاڑ کی وادی میں ہنسی خوشی سے میں زندگی گزار رہاتھا۔ میرے خاندان بڑے بڑے نیم کے پیڑ ہیں۔ تمام گانؤں والےان کے سائے میں جمع ہوتے ہیں اور چین کی سانس لیتے ہیں۔ میرے آبا و اجداء پر مجھے فخر محسوس ہوتا ہے۔ میرے گانؤ والے میری قدرت و قیمت اور دوائی اثر جانتے ہیں۔ مگر آج میری بد قیمتی سے اس اجنبی دیس میں آپہنچا ہوں۔ یہاں میرا کوئی ہم راز اور ہم نوا نہیں ہے۔ دکھ درد کو سہتے ہوئے پیاسا بھوکا میں یہاں زندگی گزار رہاہوں۔ میں

یہاں سے بھاگ جانا چاہتاہوں مگر مجھے یہاں کی زبان نہیں جانتی۔ راہ دکھلا نے والے کو بھی کہیں دکھائی نہیں دیتا۔ اے خدا ! میں کیا کروں۔

-سفر نامہ -

درسی کتاب کے تیسرے یونٹ " دنیا میرے آگے" ایک سفر نامہ ہے ۔ سفر نامہ پڑھکر لطف اندوز ہونا۔ روز مرّہ واقعات سے متعلّق ڈائری لکھنا ، سفر نامہ تیار کرکے پیش کرنا وغیرہ صلاحیتیں بچّوں میں پیدا کرنا اس سبق کا مقصد ہے۔

سرگرمی- مجتبیٰ حسین صاحب نے اپنے تاشقند کے سفر کا تجربہ بیان کیا ہے کس ایک سفرکا تجربہ اپنے الفاظ میں پیش کیجئے۔

سرگرمی کے مراحل :-

استاد چند سوالات چارٹ پر لکھ کر پیش کرے۔

جیسے: آپ نے کون کون سے مقامات کا سفر کیا ہے ؟

آپ کا سفر کب شروع ہوا ؟

آپ کے ساتھ سفر میں کون کون موجود تھے ؟

آپ نے کیا کیا دیکھے ؟

کہاں کہاں گیے ؟

سفر آپ کو کیسا لگا ؟

سفر کے اہم تجربات کیا تھے ؟

ان سوالوں کے جوابوں کی مدد سے ایک سفر نامہ تیار کرنے کی ہدایت دے۔ تیار کردہ سفر نامہ گروپوں کے درمیاں پیش کرے۔پھر استاد اپنا سفر نامہ پیش کرے۔

– ان سوالات کے جواب بچے نوٹ کر کے اور چند بچے پیش کرے۔

– ان جواب کی مدد سے انفرادی طور پر سفرنامہ تیار کرے۔

– چند بچے تیار کردہ سفرنامہ پیش کرے۔

– مختلف تفریحی مقامات کے نام پر گروہ بندی کرے۔

– گروہ میں بحث کرکے سفرنامہ تیار کرے

– - ہر گروپ تیار کر دہ سفر نامہ دوسرے گروپوں کے مشورں کی مدد سے بہتر بنایں اور کلاس میں پیش کریں۔

– استاد بھی نمونے کی طور پر ایک سفر نامہ پیش کرے۔

– ہر گروپ اپنی تخلیقات کو بہتر بنائیں اور میری پیاری کتاب میں لکھیں۔

استاد کا نمونہ:-

پچھلے مہینے میں ہم کو حیدر آباد جانے کا موقع مل گیا۔ بڑی ہنسی خوشی کے ساتھ ۱۰ نومبر ۲۰۱۲ء کو ہم صبح آٹھ بجے روانہ ہوا۔ چالیس طلبہ اور دس اساتذہ شامل تھے۔ دو بجے کو پالکاڈ سے شبری ایکسپرس کے ذریعے سفر جاری کیا۔ اگلے دن دوپہر کو سکندر آباد ریلوے اسٹیشن پہنچے۔ وہاں یوتھ ہوسٹل میں قیام کا بندوبست کیا تھا۔ پانچ دن کے دوران کے درمیاں ہم نے حسین ساگر ، گولکنڈا قلعہ ، مکّہ مسجد ، فلم سٹی ، سالار جنگ میوزیم وعیرہ دیکھے ۔ فلم سٹی دیکھے ہم کو ایسا محسوس ہوا کہ ہم پوری دنیا گھوم گیے ہو۔چارمنار ، گولکنڈا قلعہ ، مکّہ مسجدوغیرہ قطب شاہی دور کی علامت کا زندہ مثال ہے۔ عثمانیہ یونورسٹی، مولانا آزاد نا شنل اردو یونورسٹی وعیرہ حیدرآباد میں ہی واقع ہیں۔ حیدر آباد اردو کا ایک اہم مرکز بھی ہے۔ ان پانچ دنوں کے دوران ہم کو اردو والوں سے ملنے اور ان سے باتیں کرنے کا سنہرا موقعہ مل گیا۔ چھٹا دن ہم جھومتے گاتے ہوئے خوشی خوشی سے لوٹے۔ یہ سفر ہماری زندگی کا بڑا تجربہ ہے

سفر نامہ نگاروں کے نام لکھنے کے لیے بھی سوال آتا ہے۔

سفر نامہ نگار:-

شبلی نعمانی ، ابوالحسن علی ندوی ، ابن انشاء ، مجتبی حسین ، ہارون رشید

-مضمون / انشائیہ-

درسی کتاب کے مختلف یونٹ میں مضمون یا انشائیہ لکھنے کی سرگرمیاں ہیں۔ مضامین پڑھ کر مفہوم سمجھنا اور اس کی لسانی خوصوصیات سے آگاہ ہونا، پسندیدہ موضوع پر مضمون تیار کرنا۔ مختلف انشائیہ پڑھ کر مطلب سمجھنا، مختلف موضوعات کے انشائیے تیارکرکے پیش کرنا وغیرہ صلاحیتں بچّوں میں پیدا کرنا ان کا مقصد ہے۔

سرگرمی: ہمارے سماج میں جہیز ایک مسئلہ کی صورت اختیار کیا گیا ہے۔ جہیز کی برائی پر ایک نوٹ تیار کیجیے۔

سرگرمی کے مراحل؛

سماجی برائیوں پر میں استاد کلاس میں ایک بحث منعقد کرے۔ پھر استاد سوال کرے کہ جہیز کے برے اثرات کی وجہ سے سماج میں کیا کیا مشکلات ہوتی ہیں ؟

- بچے انفرادی طور پر جواب دے۔
- بچّوں کے جواب استاد چارٹ پر لکھے۔
- ان جواب کی مدد سے بچے انفرادی طورپر نوٹ تیار کر ے
- چند بچّے پیش کریں۔
- پھر گروہ میں بحث کر کے نوٹ تیار کریں۔
- ہر گروہ اپنے تیار کردہ نوٹ گروپوں کے درمیاں پیش کر کے زیادہ بہتر بنائے۔
- ہر گروہ تیارکردہ نوٹ کلاس روم میں پیش کر ے اور اس پر استاد ایک بحث منعقد کرے۔
- پھر استاد نمونے کے طور پر ایک نوٹ پیش کرے۔
- بچے اپنی تخلیقات زیادہ بہتر بنائے اور میری پیاری کتاب میں لکھیں۔

<u>استاد کا نمونہ :-</u>

جہیز ایک سماجی لعنت ہے۔ ہمارے سماج میں جہیز کی وجہ سے بہت سی مشکلات ہوتی رہتی ہیں۔ اس کی وجہ سے معصوم لڑکیاں آنسو بہاتی رہتی ہیں۔ ماں باپ مالی اور پریشانیوں ہیں ڈوب جاتے ہیں۔ اپنی لڑکی کی شادی کے لیے سب کچھ بیچنے کی مجبور ہو جاتے ہیں۔قرض کے جال میں پھنس کر بےقرار رہتے ہیں۔ جہیز کی وجہ سے خود کشی ، خاندانی جھگڑا ،

ظلم و ستم وغیروں کا سبب ہوتا رہتاہے۔

<u>دیگر سرگرمیاں</u>:

– شراب نوشی کی وجہ سے ہمارے سماج بہت سی خرابیوں اور دشواریوں کا سامنا کر رہاہے۔ اس پر ایک نوٹ تیار کیجیے۔

– ہمارے گاؤ اور شہروں میں بڑے پیمانے پر بیماروں کا استحصال ہو رہاہے۔ اس مسئلہ پر ایک نوٹ لکھے۔

-بیانیہ/ نوٹ-

تحریری امتحان میں بچوں کو بیانیہ تیار کرنے کا موقع ہوتاہے۔ درسی کتاب کے ہر سبق میں اس کی گنجائش ہے۔ پسندیدہ موضوع پر بیانیہ تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت بچوں کو پیداکرنا اس کا مقصدہے۔ نمونہ کے طور پر ایک سرگرمی حسبِ ذیل ہے۔

* روپیہ ہاتھ میں آتے ہی اڈّو اندیشوں میں گرگیا۔ کیوں ؟ اپنے خیالات پیش کیجیے۔ (کم ازکم تین جملہ)

<u>سرگرمیوں کے مختلف مراحل</u>:-

استاد بچوں سے کہے کہ بچّو ! آپ نے "ایک روپیہ کی خاطر " نامی کہانی پڑھی ہے ، اس کہا نی کے کردار کون کون ہیں ؟

– بچے کرداروں کے نام بتایں

– پھر استاد کہے کہ اڈّو اس کہانی کا خاص کردار ہے۔ اڈّو کے بارے آپ کیا جانتے ہیں ؟

استاد چند سوالات پوچھے۔ جیسے ؛

- اڈّو کون ہے ؟
- بڑے صاحب کے گھر وہ کیسے آگیا ؟
- اس کے گھر کی حالت کیسی تھی ؟
- اڈّو کی تمنّائیں کیا تھیں ؟

استاد بچوں کے جوابات چارٹ کر کے بعد میں استاد بچوں سے کہے۔

اڈّو کو گیٹ کے قریب سے ایک روپیہ کا کرار نوٹ ملا۔ روپیہ ہاتھ میں آتے ہی اڈّو اندیشوں میں گھر گیا کیوں ؟ اپنے خیالات پیش کیجئے۔

– بچے انفرادی طور پر جطاب لکھے۔

– چند بچے پیش کریں۔

– بچوں کو گروہ بندی کرے۔

– تیار کردہ جوابات گروہ میں بحث کرکے بہتر بنائے۔

– گروہوں کے درمیاں پیش کرے اور بہتر بنائے۔

– استاد ٹیچر ویرشن چارٹ پر نمائش کرے ۔

– بچے اپنی تخلیقات زیادہ بہتر بنایں اور میری پیاری کتاب میں لکھیں۔

ٹیچر ورشن :

اڈّو کی زندگی مفلس اور غریبی میں گذگئی تھی۔ ایک روپیہ کا نوٹ اس نے پہلی بار دیکھا تھا۔ اڈّو کے دل میں بہت سی تمنّایئں تھیں جو ابھی تک پوری نہیں ہوتی ہے۔ ان اسباب کی وجہ سے اڈّو اندیشوں میں گھر گیا۔

دیگر تعلیمی سرگرمیاں:

- جہیز ایک سماجی مسئلہ ہے ۔ اس کے خلاف ہم کیا کر سکتے ہیں۔
- ماحولیات کے تحفظ کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں ؟
- منوہر کی دردبھری کہانی سنکر ساجد سوچ رہاتھا کہ یہ مسئلہ کیسے حل کیا جائے ؟ بتایئے ۔
- شراب نوشی کا مسئلہ کیسے حل کر سکتے ہیں ؟
- آج کی دنیا میں ہر چیز میں کھوٹ ہیداہوگئی ہے۔ بچو ! اس قول پر اپنے خیالات پیش کیجئے۔
- " تندرستی ہزار نعمت ہے " اس قول پر اپنے خیالات پیش کیجئے۔
- " سستا روئے باربار مہنگاروئے ایک بار " اس کہاوت پر اپنے خیالات پیش کیجئے۔

* کیفی اعظمیؔ ، جوش ملیح آبادیؔ ، میر تقی میرؔ جیسے اردو میں کئی شعرا ہیں۔ کسی ایک شاعر پر مختصر نوٹ لکھئے۔

- مونارا ، کاولم ، تیکڈی جیسے کیرلا میں کئی تفریحی مقام ہیں۔ کسی ایک مقام کے بارے میں مختصر نوٹ لکھئے۔

-ڈرامہ -

ہماری درسی کتاب میں " میڈ ان انگلنڈ " نامی ایک ڈرامہ ہے۔ مختلف موقع و محل کے مکالمے اور اس کے اندازِ گفتگو سے بچوں کو واقف کرانا اور کرداروں پر نوٹ تیار کرنا اس کا مقصد ہے۔نمونے کے طور پر ایک سرگرمی ذیل میں دی گئی ہے۔

<u>سرگرمی</u> :

ڈرامہ " میڈ ان انگلنڈ" کا کونسا کردار آپ زیادہ پسند کرتے ہیں؟ کیوں؟

<u>تعلیمی سرگرمی کے مختلف مراحل</u> :

-استاد بچوں سے کہے۔ بچّو ! ڈرامہ میڈ ان انگلنڈ ہم نے پڑھاہے۔ اس میں کون کونسا کردار ہیں ؟

-بچے کرداروں کے نام بتایں۔ جیسے۔ فخرو ، کلوّ ....

استاد بورڑ پر لکھے۔

پھر استاد ایک ایک کردار پر اپنی جانکاری پیش کرنے کے لیے چند سوالات پوچھے

جیسے۔

-فخرو کون ہے ؟ اس کا کونسا مکالمہ آپ کو پسند آیا؟

-اس طرح کل کرداروں پر کلاس میں بحث کرے۔ بچوں کو پسندیدہ کردار چن لینے کی ہدایت دے اور کردار پر نوٹ لکھنے کو کہے۔

-بچے انفرادی طور پر پسندیدہ کردار پر نوٹ لکھے۔ دو تین بچے کلاس میں پیش کرے۔

-بچے کو کرداروں کے نام گروہ بندی کرے

-تیار کردہ نوٹ گروہ میں پیش کرے اور بہتر بنائے۔

- گروہ کا نمائندہ کلاس میں پیش کرے۔

-استاد ٹیچر ویرشن چارٹ پر نمائش کرے

-بچے تخلیق زیادہ بہتر بنائے اور میری پیاری کتاب میں لکھیں۔

<u>ٹیچر ویرشن :</u>

فخرو اس ڈرامہ کا خاص کردار ہے۔ فخرو اس ڈرامہ کا مزاحیہ کردار بھی ہے۔ ڈرامہ کا مزہ فخرو کے مکالمہ پر مبنی ہے۔ اس کی حرکات وسکنات سب مجھے پسند آیاہے۔ کوٹ پہن کر آنا ، بھوت چھڑے ہونے

آدمی کے جیسے عجیب عجیب حرکتیں کرنا بڑے مزے کی بات ہے۔ اس لیے میں کردار فخرو کوزیادہ پسند کرتاہوں

امتحان میں لطیفہ ، نعرہ ، اعلان وغیرہ ڈسکوس کے متعلق سوالات بھی آنے کی گنجائش ہے۔ ان سے متعلق چند سوالات نیچے دیے گیے ہیں۔

* لطیفے سننے اور سنانے میں بڑا مزا آتاہے۔ کوئی ایک لطفہ تیار کیجیے۔
* آپ نےاخباروں اورٹی۔وی میں کئی اشتہار پڑھےاوردیکھے ہوں گے۔ اپنی کسی پسندیدہ چیزکااشتہار تیار کیجیے۔
* منجولا کا خاوند چرخی کے گھومتے ہوئے حصّے کی لپیٹ میں آکے مارا گیا تھا۔ منجولا نے ہرجانے کی درخواست کی۔ لیکن وہ نامنظور ہوئی۔ اس کے خلاف چند نعرے تیار کیجیے۔

****